

اے خدا تجھسے ہے یہ میری التجاء

تاقیامہ ہو برہان دیں کی بقاء

تاقیامہ رہے عیش ارغد میں شہ

عرشِ صحتہ پہ دائم رہے استواء

تاقیامہ حفاظتہ میں رب کی رہے

شاہ طیب کے ظل میں رہے باہناء

تاقیامہ بسے طیبی انکھ میں

ہو دُنو قاب قوسین سی اور لقاء

تاقیامہ ہو محفوظ الہام سے

اور عصی پہ ہو تائید کی اتکاء

تاقیامہ سناء دل سے اشراق کی

چمکے اور فیوض کی چھائے فضاء

تاقیامہ امامیہ الطاف سے

ہو برہان دیں شاہ کی بہجتہ بہاء

تاقیامہ اوجالا ظہور کا ہو

پھیلے طیبی کشف کی ہر سو ضیاء

تاقیامہ دکھاوے شوونہ ہو کے خوش

چوے جہتہ محمد کی طیب سدا

تاقیامہ ستارو کے درمیان میں

گاڑھے طیبی دعوتہ کے اقا لواء

تاقیامہ نیابتہ کے مجد میں رہ

ہو برہانی مہاجد سہاء کے سہاء

تاقیامہ مکرم محمد معا

لی کے افلاک میں شہ کا ہو ارتقاء

تاقیامہ یہ بدر الستر جگگے

جسکے شعلے نفوس کو بخشے صفاء

تاقیامہ یہ علمی اناء کوثری

اب سے چھلکے دل کی بھادے ظہاء

تاقیامہ محمد کے نام کی سب

مؤمنیں کرے تسبیح ہر صبح و مساء

تاقیامہ ہو مؤمن کی ایک ہی دھن

مولیٰ کر دے ہم اپ پر جان فداء

تاقیامہ رھو اقا برھان دیں

پڑھکے صلوات شیریں کرے یہ دعاء